بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۵ تبوک ۱۳۴۳ ہش ۸ جمادی الاول ۱۳۸۴ھ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۱۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۴ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ کل حضور نے سات احباب کو شرفِ زیارت بخشا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

درخواستِ دعا

ہمارے مبلغ مکرم شیخ عبد الواحد صاحب جزائر فجی گزشتہ ایام کچھ بیمار رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کمزوری ہوگئی ہے۔ نیز نزول الماء کی تکلیف کی وجہ سے ان کی نظر پر بھی اثر ہے دوستوں سے درخواست ہے کہ مکرم شیخ صاحب موصوف کی صحت کیلئے دردِ دل سے دعا کریں تا کہ وہ اپنے وطن سے دور تبلیغ اسلام کا فریضہ کما حقہ ادا کر سکیں۔ (وکالت تبشیر)

دورہ انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ

مکرم ملک محمد بشیر صاحب انسپکٹر مجلس انصار اللہ مورخہ ۶۴/۹/۱۵ سے ضلع سرگودہا کا دورہ شروع کر رہے ہیں۔ امراء صاحبان و دیگر عہدیداران سے گزارش ہے کہ وہ مکرم انسپکٹر صاحب سے چندہ جات کی وصولی اور دیگر امور کی سرانجام دہی میں ہر طرح تعاون فرمادیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دردِ دل سے پڑھی ہوئی نماز تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے

مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا ہے تب ہی سے اسلام کی حالت بھی معرضِ زوال میں آ گئی ہے

"اصل میں قاعدہ ہے کہ اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے تو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جتنی لمبی وہ منزل ہوگی اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت سے اور دیر تک اسے چلنا ہوگا سو خدا تعالیٰ تک پہنچنا بھی تو ایک منزل ہے اور اس کا بُعد اور دُوری بھی لمبی۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اور اسکے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اس کے واسطے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے۔ جس نے نماز ترک کر دی وہ کیا پہنچے گا۔ اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا یا اسے دل کی تسکین آرام اور محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا ہے تب ہی سے اسلام کی حالت بھی معرضِ زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ اسلام کے واسطے کیسا تھا ایک دفعہ تو اسلام نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا۔ جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ دردِ دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوا ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۵۵)

جامعہ نصرت ربوہ کا بی اے (سال دوم) کا شاندار نتیجہ

نتیجہ کی شرح ۸۰ء۴ فیصد رہی۔ گیارہ طالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی

سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ کا بی۔ اے سال دوم کا نتیجہ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت شاندار رہا ہے۔ مجموعی نتیجہ ۸۰ء۴ فیصد ہے۔ گیارہ طالبات فرسٹ ڈویژن میں ۴۲ سیکنڈ میں اور تین تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئی ہیں۔

مس قانتہ شاہدہ بنت قاضی محمد رشید صاحب ۵۱۹ نمبر لیکر اپنی کلاس میں اول آئی ہیں یونیورسٹی میں ان کی پانچویں پوزیشن ہے۔ یہ جامعہ نصرت کی نہایت ہونہار طالبہ ہیں۔ میٹرک اور ایف اے میں امتیازی حیثیت حاصل کر کے وظیفہ لیتی رہی ہیں۔

تمام قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ جامعہ نصرت کی بیش از بیش ترقیات کے لئے دعاگو رہیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

(تفصیلی نتیجہ صفحہ ۳ پر)

محترمہ الٰہ بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب حلالپوری رضی اللہ عنہ کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن

ربوہ ۱۴ ستمبر۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب حلال پوری مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ محترمہ الٰہ بی بی صاحبہؓ (والدہ مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ) مورخہ ۱۳-۱۴ ستمبر ۱۹۶۴ء کی درمیانی شب ½ ۱۱ بجے بعمر ۸۰ سال وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیات میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ آپ مارچ ۱۹۰۸ء میں بذریعہ خط بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئی تھیں۔ پھر قادیان میں حضور علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ ازاں بعد قیام پاکستان تک وہیں مقیم رہیں (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ستمبر ۶۲ء

شانِ رحمۃٌ للعالمین

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"۱۔ خداوند کریم نے اس غرض سے کہ تا ہمیشہ اس رسول مقبولؐ کی برکتیں ظاہر ہوں اور تا ہمیشہ اس کے نور اور اس کی قبولیت کی کامل شعاعیں مخالفین کو ملزم اور لاجواب کرتی رہیں اس طرح پر اپنی کمال حکمت اور رحمت سے انتظام کر رکھا ہے کہ بعض افرادِ امتِ محمدیہ کو جو کمال عاجزی اور تذلل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی متابعت اختیار کرتے ہیں۔ اور خاکساری کے آستانہ پر پڑ کر بالکل اپنے نفس سے گئے گزرے ہوتے ہیں خدا ان کو فانی اور ایک مصفّا شیشہ کی طرح پاکر اپنے رسولِ مقبول کی برکتیں ان کے وجود بے نمود کے ذریعہ سے ظاہر کرتا ہے۔ اور جو کچھ منجانب اللہ ان کی تعریف کی جاتی ہے یا کچھ آثار اور برکات اور آیات ان سے ظہور پذیر ہوتی ہیں حقیقت میں مرجعِ تام ان تمام تعریفوں کا اور مصدرِ کامل ان تمام برکات کا رسول کریم ہی ہوتا ہے اور حقیقی اور کامل طور پر وہ تعریفیں اسی کے لائق ہوتی ہیں۔ اور وہی ان کا مصداق اتم ہوتا ہے"

(براہینِ احمدیہ حصہ سوم حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۲۴۴)

۲۔ اور یہ تبعیت خدا کی کلام کی اور اسی کی تاثیر اور برکت سے وہ لوگ کہ جو قرآن شریف کا اتباع اختیار کرتے ہیں اور خدا کے رسول مقبول پر صدق دل سے ایمان لاتے ہیں اور اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کو تمام مخلوقات اور تمام نبیوں اور تمام رسولوں اور تمام مقدسوں اور تمام ان چیزوں سے جو ظہور پذیر ہوئیں یا آئندہ ہوں بہتر اور پاک تر اور کامل تر اور افضل اور اعلےٰ سمجھتے ہیں وہ بھی ان نعمتوں سے اب تک حصہ پاتے ہیں اور جو شربت موسیٰ اور مسیح کو پلایا گیا وہی شربت نہایت کثرت سے نہایت لطافت سے نہایت لذت سے پیتے ہیں اور پی رہے ہیں۔ اسرائیلی نور ان میں روشن ہیں۔ بنی یعقوب کے پیغمبروں کی ان میں برکتیں ہیں۔ سبحان اللہ ثم سبحان اللہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کس شان کے نبی ہیں۔ اللہ اللہ کیا عظیم الشان نور ہے جس کے ناچیز خادم جس کی ادنیٰ سے ادنیٰ امت جس کے احقر سے احقر چاکر مراتب مذکورہ بالا تک پہنچ جاتے ہیں۔

(براہینِ احمدیہ حصہ سوم حاشیہ صفحہ ۲۴۵ تا ۲۴۶)

۳۔ امتِ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں آسمانی نوروں اور روحانی برکتوں کا ایک دریا بہتا ہوا دیکھتے ہیں اور انوار الٰہیہ کو بارش کی طرح برستے مشاہدہ کرتے ہیں۔"

(براہینِ احمدیہ حصہ سوم
حاشیہ در حاشیہ نمبر ۱ صفحہ ۲۶۰)

۴۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حالت جس قدر بعض مقامات پر فروتنی اور انکساری میں کمال پر پہنچی ہوئی نظر آتی ہے وہاں معلوم ہوتا ہے کہ اسی قدر روح القدس کی تائید اور روشنی سے مؤید اور منور ہیں جیسا کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عملی اور فعلی حالت سے دکھایا یہاں تک کہ آپؐ کے انوار و برکات کا دائرہ اس قدر وسیع ہے کہ ابدالآباد تک اس کا نمونہ اور ظل نظر آتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی جو کچھ خدا تعالےٰ کا فیض اور فضل نازل ہو رہا ہے وہ آپ ہی کی اطاعت اور آپ ہی کے اتباع سے ملتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص حقیقی نیکی کرنے والا اور خدا تعالےٰ کی رضاء کو پانے والا نہیں ٹھہر سکتا۔ اور ان انعام و برکات اور معارف اور حقائق اور کشوف سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا جو اعلےٰ درجہ کے تزکیہ نفس پر ملتے ہیں جب تک کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں کھویا نہ جائے اور اس کا ثبوت خود خدا تعالےٰ کے کلام سے ملتا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ اور خدا تعالےٰ کے اس دعوے کی عملی اور زندہ دلیل میں ہوں۔

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۰)

۵۔ آپؐ کے برکات و فیوض کا سلسلہ لا انتہا اور غیر منقطع ہے اور ہر زمانہ میں گویا امت آپؐ کا ہی فیض پاتی ہے اور آپ ہی سے تعلیم حاصل کرتی ہے اور اللہ تعالےٰ کی محب بنتی ہے۔" (الحکم ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء صفحہ ۳)

یہ چند حوالے ہم نے اس لئے پیش کئے ہیں تاکہ معلوم ہو کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان رحمۃٌ للعالمین کی حقیقت واضح ہو۔ کہنے کو تو آج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نقل میں سب لوگ کہتے ہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت قیامت تک کے لئے ہے مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ اس حقیقت کو خود بھی نہیں سمجھتے چنانچہ انگریزوں کے آباد کئے ہوئے شہر وار برٹن میں مقیم ایک مولوی صاحب ہمارے ایک اداریہ پر تنقید کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"خانہ ساز نبوت

سہ روزہ "ایشیا" میں ہم نے جو تھی چیز جو کہی تھی وہ مرزا صاحب کی "خانہ ساز نبوت" تھی۔

مولوی روشن دین تنویر قادیانی نے اس کا جواب یہ دیا ہے:

"اس قسم کا واویلا سخت غلط ہے اور اہل علم حضرات کے شان کے قطعاً شایاں نہیں ہے احمدی (مرزائی) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو بند مانتے ہیں مگر وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپ کی نبوت کو اجاگر کرنے والا نبی آپ کی امت ہی میں سے آ سکتا ہے اور ایسا نبی ختم نبوت کے منافی نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل ۱۲-۱۳ اپریل ۶۲ء)

نبوت کا یہ کتنا گھٹیا مصرف ہے

اب تک تو ہم قرآن و حدیث اور ائمہ کی تصریحات سے یہ تصور کرتے آئے ہیں کہ انبیاء کرام کی بعثت سے غرض "اللہ تعالےٰ کی توحید اور یکتائی" کا اثبات، مکارم حیات کا اتمام اور مفاسد کا انسداد ہے۔ یہ آج مرزائی دوستوں سے معلوم ہوا کہ ان کا نبی صرف۔۔۔ اس لئے آیا ہے کہ:

"وہ حضورؐ کی نبوت کو چار چاند لگائے اور اجاگر کرے۔"

گویا کہ اس سے پہلے وہ پردۂ خفا اور گمنامی کی تہوں میں پوشیدہ تھی۔ سچ جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی

حضورؐ کا تعارف

اس متنبی کی آمد پر موقوف نہیں ہے! حضورؐ کی نبوت کو اجاگر کرنے کا ذمہ خود خدا نے لیا ہے اور اس کو اس حد تک بام اوج تک پہنچا دیا ہے کہ اس سے زیادہ حد خیال کے لئے بھی پرواز ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ

ورفعنا لک ذکرک

"ہم نے تیرے ذکر کو رفعت بخشی"

بلکہ حضورؐ کے ذکر خیر میں حصہ لینے کی تمنا غیروں نے بھی کی تاکہ ہمیں حضورؐ کے ذکر خیر کے صدقے میں "دوامِ بقا" حاصل ہو جائے۔

مارگیولیس لکھتا ہے:۔

"محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے لیکن اس میں بھی جگہ پانا قابلِ عزت ہے۔"

(مارگیولیس محمد صفحہ ۱)

بخدا اگر محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی رفعتِ شان مرزا صاحب جیسے متنبی (خانہ ساز نبی) کی آمد پر موقوف ہوتی تو وہ ذات نہ رحمۃٌ للعالمین ہو سکتی ہے اور نہ کافۃً للناس کی طرف مبعوث ہو سکتی ہے۔ یقین کیجئے اگر صدر ایوب کی قدر و منزلت کا تعارف ملک کے ایک کمزین فرد کے بغیر پایۂ تکمیل نہیں پہنچ سکتا تو صدر کی ہردل عزیزی اور مقام و مرتبہ کا انجام بھی معلوم!

باقی رہا یہ عقیدہ کہ آپ حضورؐ کے بعد نبوت کو بند مانتے ہیں۔ یہ ایک ایسا سفید جھوٹ ہے جو اتنی باسی اور بوڑھی دنیا میں کبھی کسی کے منہ سے نہیں نکلا ہو گا۔ اگر بند مانتے ہیں تو مرزا کی نبوت کا ڈھونگ کاہے کے لئے رچا رکھا ہے رکسی نبی کی نبوت کو اجاگر کرنے کے لئے کسی نبی کے آنے کا خدائے انبیاء کے ہاں تو کوئی منصب اور دستور نہیں ہے، یہ آپ نے کہاں سے نکالا ہے؟ اور یہ نبوت کی کونسی قسم ہے؟ ہم نے مقاصد انبیاء کی تجدید کے لئے مجددین کے سلسلے کی خبریں تو سنی ہیں لیکن پیغمبر خدا کی نبوت کو اجاگر کرنے کے لئے کسی نبی کی بعثت کا دستور تاریخ انبیاء میں کبھی نظر سے نہیں گزرا۔"

(تنظیم اہل حدیث $\frac{9}{62}$ ۱۱ صفحہ ۸)

اس عبارت میں جس اخلاق کا مظاہرہ کیا گیا ہے خود وہی ظاہر کرتا ہے کہ یہ مولوی صاحب اسلام کی الف ب ت سے بھی واقف نہیں ہیں۔ اور نہ وہ یہ مانتے ہیں کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت یا شان رحمۃٌ للعالمین قیامت تک کے لئے زندہ ہے کیونکہ اگر ان کو ذرا سا بھی اس پر حقیقی ایمان ہوتا تو وہ ہرگز ہرگز اس اخلاق کا مظاہرہ نہ کرتے جس کا مظاہرہ اپنی اس عبارت میں کیا ہے۔

ہم نے اپنے اداریہ میں جس کا ایک ادھورا سا اقتباس ان مولوی صاحب نے لے کر

(باقی صفحہ ۵ پر)

جماعت احمدیہ میں نظامِ خلافت کا قیام

خلافتِ ثانیہ کی برکات پر ایک نظر

غیر مبایع دوستوں سے دردمندانہ اپیل

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم سے جماعت احمدیہ میں خلافتِ ثانیہ کے عہدِ مبارک پر ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کو پچاس برس پورے ہو چکے ہیں۔ ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء بروز ہفتہ خلافتِ ثانیہ کا آغاز ہوا تھا اور ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کو بھی ہفتہ کا ہی دن تھا۔ جب اللہ تعالےٰ کے فضل سے سیدنا حضرت فضل عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کے پچاس سال پورے ہو کر اکیاونویں سال کا آغاز ہوا ہے۔ فللّٰہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض ورب العالمین۔

گزشتہ پچاس سال پر نظر کرنے سے اللہ تعالےٰ کی بے انتہاء قدرتیں اس کی بےحد رحمتیں اور اس کے بے شمار افضال سلسلہ احمدیہ اور خلافتِ ثانیہ کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ ہر فتنہ، ہر آزمائش اور ہر ابتلاء کے موقعہ پر اللہ تعالےٰ نے اپنے بندے محمود ایدہ اللہ الودود کی دستگیری فرمائی اور ہر قدم پر جماعت کو ترقی اور عظمت عطا فرمائی۔ آج سے ٹھیک پچاس برس پیشتر جماعت کے بعض بڑے سمجھے جانے والے اشخاص مرکزِ سلسلہ سے الگ ہو گئے۔ انہوں نے سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کی خلافت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور آپ کی بیعت میں شامل نہ ہونے پر اصرار کیا۔ بلکہ انہوں نے قادیان کی بجائے لاہور کو مرکز قرار دے کر خلافتِ ثانیہ کی تخریب کے لئے جدوجہد شروع کر دی اور جماعت احمدیہ کے خلاف محاذ قائم کر لیا۔

ان لوگوں کا موقف سراسر ناجائز اور غلط تھا وہ ۱۹۰۸ء سے لے کر ۱۹۱۴ء تک سیدنا حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو بطور "خلیفۃ المسیح الاول" مانتے رہے۔ ان کی بیعت میں رہے۔ اب ان کی وفات پر ۱۹۱۴ء میں ان کا یہ کہنا کہ جماعت احمدیہ میں خلافت کی ہی ضرورت نہیں۔ اس لئے ہم خلیفہ دوم کو تسلیم نہیں کرتے سراسر نادرست بات تھی۔ تاہم چونکہ ان لوگوں کو بعض امتیازات حاصل تھے مثلاً مولوی محمد علی صاحب مرحوم ریویو انگریزی کے ایڈیٹر تھے۔ انگریزی میں ترجمہ قرآن کریم کر چکے تھے۔ ان کی خاص شہرت تھی۔ خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم مشہور لیکچرار تھے ووکنگ مشن ان کے قبضہ میں تھا۔ لاہور میں انہوں نے خلافت سے انکار کے ساتھ نبوت مسیح موعود کے مسئلہ کو بھی تبدیل کر دیا تاکہ غیر احمدیوں میں ان کی پوری پوری مقبولیت ہو جائے۔ پھر انہوں نے اس سارے عرصہ میں جماعت احمدیہ قادیان کے خلاف اشتعال انگیزی اور غلط بیانیوں میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ الغرض ان پچاس سالوں میں جماعت احمدیہ اور خلافتِ ثانیہ کے خلاف غیر مبایعین کی طرف سے خطرناک ہنگامہ بپا رہا ہے۔ تاہم اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت نے سراسر ناسازگار حالات میں بھی جماعت احمدیہ کو ترقی پر ترقی دی۔ اور خلافتِ ثانیہ کی زیادہ سے زیادہ قبولیت کے سامان پیدا فرمائے ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ احمدیت و اسلام کی اشاعت کے لئے وہ مستحکم بنیادیں استوار کر دی ہیں۔ جن سے رہتی دنیا تک اسلام کی سربلندی ہوتی رہے گی۔ نیز وہ اکابر جنہوں نے خلافتِ ثانیہ کے خلاف جماعت میں مخالفت کا علم اٹھایا تھا۔ وہ اللہ تعالےٰ کے پاس پہنچ چکے ہیں۔ ان کا معاملہ اللہ تعالےٰ کے سپرد ہے۔ اس لئے اب گزشتہ زمانہ کی مخالفت پر زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اور اس بارے میں ان بھائیوں کا شکوہ کرنا چنداں مفید نہیں غالب نے کہا ہے ؎

سفینہ جبکہ کنارے پر آ لگا غالبؔ
خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہیئے

آج ہم گزشتہ واقعات پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے غیر مبایع دوستوں سے صرف ایک دردمندانہ اپیل کرنا چاہتے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ اس مقالہ کو اسی مخلصانہ صاف دلی سے پڑھیں جس نیت سے اسے لکھا جا رہا ہے۔

بھائیو! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں حضور کے منصب اور مقام کے بارے میں جماعت میں کوئی اختلاف نہ تھا حضور علیہ السلام نے اپنے بعد کے بارے میں الوصیت میں تحریر فرمایا کہ:۔

"یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہے ہمیشہ اس سنت کو ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللّٰہ لاغلبن انا ورسلی۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین مرتد ہو گئے اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔"

(الوصیت صفحہ ۷ و ۸)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس واضح ارشاد کے ماتحت جماعت احمدیہ میں سلسلۂ خلافت قائم ہوا۔ اس ارشاد سے عیاں ہے کہ خلافت کا وجود جماعت کے استحکام کے لئے ایک بنیادی چیز ہے۔ نبی کی وفات کے بعد جماعت پر خدا کا سب سے بڑا فضل یہ ہوتا ہے کہ ان کا اتحاد ان کی وحدت تنظیم اور انہیں قوت و تمکنت بخشنے کے لئے اللہ تعالےٰ انہیں خلافت کی نعمت سے نوازتا ہے۔ الٰہی جماعتوں کی روحانی

شوریٰ خدام الاحمدیہ کیلئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۴ء ہے

مہتمم اشاعت
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کامیابی کا یہی گر ہے آخری حصہ عمر میں جناب مولوی محمد علی صاحب نے بھی اس بات کو بخوبی محسوس فرما لیا تھا کہ جب تک ساری جماعت ایک اشارہ پر نہ چلے اور سب افراد ایک آواز پر لبیک کہنے والے نہ ہوں تب تک جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ جناب مولوی صاحب نے اپنے ایک خطبہ میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا نام بطور مثال لیا تھا۔ کہ جب تک ساری جماعت اپنے امیر کی اسی طرح اطاعت نہیں کرے گی جس طرح صحابہؓ نے ان خلفاء کی کی تھی تب تک جماعت کو کامیابی نصیب نہیں ہو سکتی۔ غرض پچاس سال میں دو تجربے ہو چکے ہیں پھر یہ حقیقت بھی آپ کے سامنے ہے کہ آپ لوگوں کو آسان عقائد کے باوجود۔ لاہور کو مرکز بنانے کے باوجود اور سب مسلمانوں سے چندہ وصول کرنے کے باوجود جماعت احمدیہ کے اس حصہ کے مقابلہ کو جو خلافت سے وابستہ ہے عشر عشیر بھی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ آپ نے اعتراضات کئے ہیں اور بہت کئے ہیں اور ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے مگر یہ بھی تو دیکھئے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید کدھر ہے اور کونسی جماعت ترقی کر رہی ہے

بھائیو الٰہی جماعتوں پر امتحان کے دور آتے ہیں اندرونی اور بیرونی فتنوں سے انہیں مقابلہ کرنا پڑتا ہے ایسے مواقع پر اندرونی بدخواہ

یتربصون بکم الدوائر

کے مطابق الٰہی جماعتوں کی تباہی کے لئے چشم براہ ہوتے ہیں مگر ہر ابتلاء کے بعد خدا کا ہاتھ اپنی جماعت کو سنبھالتا اور ان کی ترقی کی بنیاد کو پہلے سے بھی مضبوط تر کر دیتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے ساتھ شروع سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے اور آج بھی ایسا ہو رہا ہے غیر مبائع دوست ناراض نہ ہوں تو مجھے یہ کہنے کی اجازت فرما دیں کہ آج کل ان کے اخبارات و رسائل کا رویہ مندرجہ بالا آیت قرآنی کی تصدیق کرتا ہے انہیں خیال ہو رہا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی وجہ سے شاید بعض فتنہ پردازوں کی کوششوں سے جماعت احمدیہ کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ اور جماعت نظام خلافت کی بجائے غیر مبائعین کے مسلک کو اختیار کرے گی مگر ان کا یہ خیال سراسر غلط ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نصف صدی سے زیادہ عرصہ تک خلافت کی برکات کو کھلی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد کسی طرح نظام خلافت سے روگردانی نہیں کر سکتی جس طرح پہلے متعدد مرتبہ غیر مبائع دوستوں کو اپنی امیدیں خاک میں ملتی نظر آئی ہیں اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہی ہوگا۔

ونحن نرجو من اللہ فضلاً عظیماً

میں غیر مبائع بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے رویہ پر نظر ثانی فرمائیں بلکہ خدا کے لئے اس بات پر غور فرمائیں کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بعد سلسلہ خلافت کو ضروری قرار دیا ہے اور ساری جماعت احمدیہ نے ۱۹۰۸ء میں بالاجماع یہ فیصلہ کر دیا کہ الوصیت کے مطابق جماعت احمدیہ میں خلافت ضروری ہے اس بناء پر سب سے پہلے اراکین صدر انجمن احمدیہ نے اور پھر ساری جماعت نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اب پچاس سالہ تجربہ سے بھی صاف کھل گیا ہے کہ خلافت سے وابستگی روحانی زندگی کے لئے جماعتی تنظیم کے لئے اشاعت اسلام و احمدیت کے لئے نہایت بابرکت ہے۔ ان تمام حقائق کے مدنظر آپ حضرات اپنے رویہ پر غور فرما کر نظام خلافت کے ساتھ وابستگی اختیار فرما دیں تاکہ ہم سب سے زیادہ اتحاد اور پورے زور کے ساتھ اسلام کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر کر سکیں کیا آپ اس دردمندانہ اپیل پر ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں گے؟

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی سے اطلاع دی ہے کہ حلقہ اردو منزل میں خدام الاحمدیہ کی رسید بک نمبر ۲۷۰ (جو رسید ۵۲ تک استعمال ہے) اور حلقہ ریلوے لائینز کی رسید بک نمبر ۳۹۲ جو رسید بک نمبر ۵ ۳۰ تک مستعمل ہے، گم ہو گئی ہیں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اگر کسی کو مذکورہ رسید بکوں میں سے ملے تو مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کو پہنچا دیں۔ نیز تا اطلاع ثانی مذکورہ رسید بکوں پر کوئی وصولی یا ادائیگی نہ کی جائے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مبلغ مشرقی افریقہ کا چھوٹا بچہ مبین احمد گذشتہ شب سے اچانک زیادہ بیمار ہو گیا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے حالت خطرہ سے خالی نہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس بچہ کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(رحمان تبشیر۔ ربوہ)

خریداران الفضل سے ضروری گذارش

خریداران الفضل اس بات کو اچھی طرح نوٹ فرما لیں کہ دفتر الفضل کے ساتھ خط و کتابت کرتے وقت یا اپنے ایڈریس تبدیل کرواتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

اکثر احباب اپنے ایڈریس کی تبدیلی کے لئے دفتر ہذا کو لکھ دیتے ہیں مگر چٹ نمبر کا حوالہ نہیں دیتے احباب نوٹ فرما لیں کہ اگر ان کا چٹ نمبر ایڈریس کے ساتھ نہ ہوا تو ایڈریس تبدیل کرنے میں تاخیر کی ذمہ داری خود ان پر عاید ہوگی۔

(مینیجر)

قمر الانبیاء فنڈ میں حصہ لینے والے احباب

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

مندرجہ ذیل احباب کرام نے ان کے اسماء کے سامنے لکھی ہوئی رقوم بمد قمر الانبیاء فنڈ بھجوائی ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ چوتھی قسط پیش ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرما کر ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں اس سلسلہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار مرزا ناصر احمد
صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

نام مع تفصیل	رقم
حاجی اللہ دتہ صاحب شیڈ مین ملکوال ضلع گجرات	1/-
چوہدری محمد اسحٰق صاحب پریذیڈنٹ چک ۱۷۰ ر.ب الیہ	-/50
عبداللطیف خان صاحب سیکرٹری مال آزاد کشمیر	-/50
خان صاحب میاں محمد یوسف صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور	1/-
شیخ محمد یوسف صاحب مسجد احمدیہ گول منشی محلہ لائل پور (مع تفصیل)	26/50
محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال لودھراں	10/-
ایم محمد نذیر صاحب سیکرٹری مال بھکر	15/-
میجر مقبول احمد صاحب راولپنڈی	5/-
عبدالرحیم صاحب مستری ۳۳۱ ریلوے برج جہلم	20/-
غلام قادر صاحب پنشنر ڈیرہ اسمٰعیل خاں	2/-
غلام احمد صاحب ۱۰۱ ماڈل ٹاؤن لاہور	40/-
عبدالوہاب صاحب سیکرٹری مال رام نگر لاہور	1/-
محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال نیلا گنبد لاہور	6/-
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ۔ لاہور	5/-
محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال بھاٹی گیٹ۔ لاہور	2/-
مرزا عبدالمجید صاحب ڈی۔ ایس۔ پی	3/-
عبدالحی صاحب سیکرٹری مال بستی مندرانی ڈیرہ غازیخاں	5/-
مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب کراچی	5/-
" " حسب تفصیل	6/-
سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ	10/-
غلام محمد صاحب پرویز سیکرٹری مال گنج مغلپورہ لاہور	-/50
ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ	5/-
صوفی رحیم بخش صاحب سیکرٹری مال راولپنڈی	2/50
چوہدری نور احمد خان صاحب حلقہ سول لائن لاہور	11/-
بابو محمد عالم صاحب سرگودہا	6/-
قاضی محمد عبداللہ صاحب ربوہ	10/-

نام مع تفصیل	رقم
اہلیہ محترمہ کریم الٰہی صاحب	1293/-
بچگان "	1293/-
حکیم محمد نذیر صاحب موضع سنگھوئی ضلع سرگودہا	1/-
خورشید احمد صاحب سیکرٹری مال گھٹیالیاں	6/-
جماعت احمدیہ ملتان شہر	2/-
محمد خالد صاحب سیکرٹری مال بھکر (میجر شمیم احمد صاحب)	10/-
" " "	1/-
شیخ محمد یوسف صاحب مسجد احمدیہ لائل پور	3/50
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں منجانب محمد سردار خان صاحب	-/50
چوہدری محمد اسحٰق صاحب چک نمبر ۷ الیہ ضلع مظفر گڑھ	-/50
صوبیدار برکت علی صاحب فورٹ عباس	1/-
میاں محمد یوسف صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن	5/-
دفتر خدمت درویشاں (حسب تفصیل)	50/-
سید ناصر صاحب حیدر آباد (بذریعہ دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان)	1/-
عبدالستار صاحب جی سب اسلامیہ پارک	1/25
عبداللطیف صاحب سیکرٹری مال آزاد کشمیر	-/50
محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال نیلا گنبد لاہور	4/-
سید لال شاہ صاحب آنبہ کرتپورہ	10/-
چوہدری انتصار احمد صاحب صدر قانونگو گجرات شہر	5/-
محمد شریف صاحب سیکرٹری مال بھاٹی گیٹ لاہور	5/-

ہر صاحب استطاعت

احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

چوہدری عبدالواحد صاحب مرحوم کی چند قابل تقلید خوبیاں

اپنے ایک محسن بزرگ اور استاد محترم چوہدری عبدالواحد صاحب سابق ایڈیٹر اصلاح کی وفات کی خبر پڑھ کر دلی رنج و افسوس ہوا۔ چوہدری صاحب مرحوم کے لئے دعائے خیر و مغفرت کی تحریک کے لئے خاکسار ذیل میں باختصار ان کی زندگی کے قادیان میں گزارے ہوئے حصہ کے چند چشم دید حالات پیش کرتا ہے۔

مدرسہ احمدیہ قادیان میں ۱۹۲۸ء سے ۱۹۳۲ء تک مجھے نہ صرف ان کی شاگردی حاصل رہی بلکہ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں بھی ان کی ٹیوٹری اور خاص نگرانی میں تربیت پائی۔ چوہدری صاحب مرحوم مدرسہ احمدیہ میں انگریزی۔ حساب، سائنس اور اردو کے استاد تھے اور بڑی محنت ہمدردی اور توجہ سے پڑھانے کے عادی تھے۔ طبیعت کسی قدر سخت تھی لیکن جب بھی سزا دینی پڑتی سزا کے بعد فوراً کوئی ایسا سلوک مہربانی کا کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے کہ جس سے سزا کی سختی بھول جاتی تھی اور ان کی خلوص نیت پر یقین ہو کر اپنی اصلاح کی طرف توجہ ہوتی تھی۔ کم عمری میں مجھے کچھ عرصہ بورڈنگ کے احاطہ میں ان کے ذاتی کوارٹر میں ان کی بیوی بچوں کے ساتھ بھی رہنے کا اتفاق ہوا۔ اس مدت میں خاکسار نے مشاہدہ کیا کہ آپ تہجد اور تلاوت قرآن اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بلاناغہ پابندی فرماتے تھے بلکہ وہ مجھے بھی کبھی کبھی جگا کر تہجد پڑھنے کی تلقین فرماتے۔

میرے متعلق غلط یا صحیح طور پر انہیں اس وقت یہ حسن ظن تھا کہ اردو مضمون نویسی کی قابلیت مجھ میں دوسروں کی نسبت زیادہ ہے اسی لئے مجھ سے اکثر اپنے دینی مضامین اور نوٹ وغیرہ نقل کرایا کرتے تھے۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے تمام طلبہ کی خاص دینی تربیت اور کڑی نگرانی کا ان کو اس قدر خیال رہتا تھا کہ سب طلبہ کو روزانہ باقاعدہ ہر نماز میں خود مسجد اقصیٰ لے جانے اور واپس لانے کے علاوہ رات کے آخری حصہ میں ہم میں سے اکثر طلبہ کو اٹھا کر بورڈنگ کے صحن میں اپنے ساتھ تہجد کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ انگریزی طرز کے بالوں اور ننگے سر پھرنے کے اس قدر مخالف تھے کہ بعض دفعہ کسی کو ایسے دیکھتے ہی قینچی منگا کر ناصیہ سے بال کاٹ دیا کرتے تھے۔ داڑھی کی کماحقہٗ پابندی نہ کرنے والے طالب علم بھی اکثر آپ کی ناراضگی کے مورد رہتے تھے۔

تبلیغی دورے

صبح کی نماز کے بعد خود کمروں میں ٹھہر کر اس امر کی نگرانی فرماتے تھے کہ سب طلبہ تلاوت میں مصروف ہیں اور کوئی سونے کی کوشش نہیں کر رہا۔ سکول کی ہفتہ واری میٹنگوں کے علاوہ بورڈنگ میں طلبہ کو تقاریر اور دینی مسائل کی خود اپنی نگرانی میں مشق کرایا کرتے تھے۔ عموماً ہر جمعرات کو بعد نماز ظہر اکثر طلبہ کے گروپ بنا کر قادیان کے ارد گرد کے مختلف گاؤں میں تبلیغ کے لئے بھیجنا اور خود بھی کسی نہ کسی گروپ کے ساتھ کئی کئی میل پیدل آنا جانا ان کا ہمیشہ کا معمول ہو گیا تھا اور اس پر ہم سے بڑی سختی سے پابندی کراتے تھے۔ حتیٰ کہ رات گئے واپسی کے بعد اگلے دن ہم سب کا فرض تھا کہ اپنی اپنی تبلیغی رپورٹ لکھ کر پیش کریں۔ دینی مضامین پر نوٹ لکھوانے کے علاوہ آپ ہمیں یونانی طب اور فسٹ ایڈ وغیرہ کے بھی اکثر تجربات کرواتے رہتے تھے۔

چاندی کے تمغے

۱۹۲۸ء کے جلسہ سالانہ پر جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ کے چھوٹا ہونے پر اظہار ناراضگی فرمایا تو چونکہ ان دنوں مدرسہ احمدیہ میں سکاؤٹ تحریک مکرم چوہدری صاحب کے زیر قیادت نہایت کامیابی سے چل رہی تھی۔ اس لئے آپ کی نگرانی میں احمدیہ سکاؤٹس نے جن میں یہ خاکسار بھی شامل تھا ہمت اور محنت سے کام لے کر ایک رات کے اندر اندر جلسہ گاہ کو چاروں طرف سے وسیع کر دی اگلے دن حضور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نہ صرف اظہار خوشنودی فرمایا اور ہم سب کے لئے خاص دعا فرمائی بلکہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ افسر جلسہ سالانہ کو اسی وقت ہدایت فرمائی کہ حضور کی طرف سے عبدالواحد صاحب سکاؤٹ ماسٹر کو بطور یادگار چاندی کا ایک خاص تمغہ خوشنودی اور باقی سب سکاؤٹوں کو بھی درجہ بدرجہ چاندی کے خاص خاص ڈیزائن کے تمغے بنوا کر عطا کئے جائیں تاکہ انہیں معلوم ہو کہ قوم نے ان کی محنت اور قربانی کی قدر کی ہے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے اختتام پر حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ نے ایک خاص دعوت کا انتظام فرمایا۔ جس میں حضور کے زیر ہدایت ہم سب کی چھاتیوں پر اپنے ہاتھ سے وہ تمغے آویزاں کئے۔

بیاس پر کیمپ

ایک مرتبہ مکرم چوہدری صاحب ۱۹۲۹ء یا ۱۹۳۰ء میں احمدیہ سکاؤٹس کے ٹروپ کو بغرض ٹریننگ چند دنوں کے لئے دریائے بیاس پر کیمپ لگانے کے لئے لے گئے۔ اس موقعہ پر ایک شامی نومبایع نوجوان احسان حقی صاحب بھی جو کہ ان دنوں مدرسہ احمدیہ میں عربی ادب کے استاد تھے۔ سکاؤٹس کے ہمراہ تفریح کی غرض سے گئے ہوئے تھے۔ ایک مرتبہ ایک چاندنی شب میں ندی کے قریب چند سکاؤٹس احسان حقی صاحب کی معیت میں ایک قریبی گاؤں میں چلے گئے اور وہاں ایک کھیت کے مالک کو ڈرا دھمکا کر اس کے تربوزوں کو نقصان پہنچایا۔ مجھے یاد ہے چوہدری عبدالواحد صاحب کے علم میں جب یہ بات لائی گئی تو آپ نہ صرف سخت ناراض ہوئے اور یہ زیادتی کرنے والے طالب علموں کو سخت سزا دی بلکہ اپنی جیب خاص سے اس وقت نقصان کی تلافی کر کے کھیت کے مالک سے معذرت بھی کی اور بعد میں قادیان آکر احسان حقی صاحب کے خلاف باقاعدہ ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس رپورٹ بھی کی کہ انہوں نے برا نمونہ دکھایا۔ یہ صاحب بعد میں مرتد ہو کر قادیان سے چلے گئے تھے اور پھر اپنے ملک واپس جا کر دہریت اور لادینیت اختیار کر لی تھی۔

اگرچہ کم عمری اور طالب علمی کے زمانہ میں بعض دفعہ مکرم چوہدری صاحب مرحوم کی سخت گیری سے تنگ آکر دل میں اُن کے خلاف نامناسب جذبات بھی کبھی کبھی پیدا ہو جاتے تھے لیکن بعد کی زندگی میں ہم سب کو یا کم از کم مجھے اب تک ضرور یہ احساس ہوتا رہا ہے۔ جس کا میں نے مکرم چوہدری صاحب سے ۱۹۶۱ء کے اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر اظہار بھی کیا تھا کہ آپ کی دی ہوئی تربیت اور دینی ٹریننگ ہمارے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی اور ہمیں اس کی اتنی قدر محسوس ہوتی ہے کہ آپ کے لئے ہمیشہ درد دل سے دعائیں ہی دعائیں نکلتی ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب مرحوم کے خاص شاگردوں میں سے اس وقت خاکسار کے علاوہ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ، مکرم مولوی سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم قریشی محمد افضل صاحب فاضل مبلغ مغربی افریقہ کو تبلیغی میدان میں خدمت دین کا شرف حاصل ہے۔ حالیہ مرکزی کارکنوں میں مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بھابھڑی اور مکرم ماسٹر عطاء اللہ صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ اور مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھابھڑی مورخ اعظم آپ کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب مرحوم کو جزائے خیر عطا کرے درجات بلند کرے اور اپنی مغفرت اور فضل کے سایہ میں رکھے اور آپ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور سب کو انکے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین۔ (خاکسار محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج سنگاپور)

قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ

ہجری شمسی سن جاری کیا جائے

ایک دوست نے تحریک فرمائی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان میں ہجری شمسی سن رائج فرمایا تھا۔ اور اس پر جماعت کا ایک معقول حصہ عمل کرنے لگ گیا تھا۔ مگر اب دیکھا جا رہا ہے۔ کہ سوائے باہر کے معدودے چند ایک افراد کے باقی احباب نے اسے ترک کر دیا ہے۔ یہ ایک علمی اور تاریخی امر ہے۔ اور اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ نظارت اس مختصر نوٹ کے ذریعہ مرکزی اداروں اور بیرونی جماعتوں کو توجہ دلاتی ہے کہ وہ پھر سے باقاعدگی سے ہجری شمسی سن کو رواج دیں۔ بے شک اس کے ساتھ انگریزی سنہ اور سن عیسوی بھی دے دیا کریں۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان

روزنامہ الفضل کی چند گذشتہ اشاعتوں میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک غیر مطبوعہ تقریر جو آپ نے ۱۹۳۷ء کے جلسہ سالانہ پر فرمائی تھی پانچ اقساط میں شائع ہوئی ہے۔ اس تقریر کو نظارت اصلاح وارشاد کتابی صورت میں شائع کر رہی ہے۔ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری آج کل پیغام صلح میں جو مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ ان کے پس منظر کو سمجھنے اور صحیح جواب کے لئے حضور کی اس تقریر کا مطالعہ جماعت کے افراد خصوصاً نوجوانوں کے لئے نہ صرف مفید بلکہ از بس ضروری ہے۔ صرف ۲۵ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر ذیل کے پتہ سے منگوائیں۔ زیادہ تعداد میں خریدنے والی جماعتیں ۲۰/- روپے فی سینکڑہ کے حساب سے رقم بھجوائیں۔

مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

لیڈر بقیہ صــ ۲

اپنے اسلامی اخلاق کی عمارت تیار کی ہے۔ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی۔ حضرت ملا علی قاری۔ حضرت امام عبدالوہاب شعرانی علیہم الرحمۃ کی عبارتیں نقل کر کے اس نبوت کے کوائف بتائے تھے۔ جس کا سب بڑا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دعوےٰ ہے اور جس طرح کا نبی ہم ان کو مانتے ہیں لیکن ان مولوی صاحب نے ان حوالوں پر تو قطعاً غور نہیں کیا اور نعرہ بازی بلکہ کہنا چاہیئے کہ طعن زنی ہی کو ہی بہترین استدلال خیال کر لیا ہے۔

ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ یہ طریق نہ اسلامی اور نہ اس وقت پاکستانی قوم کے لئے کوئی اضافہ دکھتا ہے۔ اور نہ کسی کے عمامۂ علم میں سرخاب کا پر لگاتا ہے بلکہ ایسی ذہنیت کی نقاب کشائی کرتا ہے جس میں چند ہٹ دھرمی اور نجانے کیا کیا غلط باتیں جمع ہو گئی ہیں اور جو حقیقی محققانہ روح کی پژمردگی کا آئینہ دار ہے۔ بلکہ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایسی ذہنیت رکھنے والے کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوت قیامت تک تو کیا زندہ رہے گی۔ آپؐ کے وصال کے ساتھ ہی ختم ہو گئی ہے۔ اور اب اس کا دنیا کے لئے کوئی فائدہ باقی نہیں رہا۔ اور نہ اس کے فیوض سے دنیا کوئی فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ (نعوذ باللہ) (باقی)

میری مرحومہ بیوی

(مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب شاہ گنج مردان)

بروز پیر ۳ اگست ۱۹۶۴ء میری اہلیہ امۃ الحی بیگم اس دارِ فانی سے کوچ کر کے اپنے خالقِ حقیقی کے پاس پہنچ گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔

یہ میری تیسری بیوی تھیں۔ فروری ۱۹۲۶ء میں یہ میری زوجیت میں آئیں اور قریباً ۳۶ برس کی طویل مدت نہایت مروت اور وفادارانہ خدمت سے گزارا۔ ان کا سلوک اپنے ساتھیوں، ہمسایوں اور ملنے والوں سے نہایت ہی پُرخلوص ہوتا تھا۔

قادیان میں ۸ سالوں کے رہائشی عرصہ میں وہ لجنہ کے اجلاسوں میں باقاعدگی سے شامل ہوتیں اور سب رشتہ دار اور ہمسائے ان کی نیکی اور خوش اخلاقی کے معترف تھے خود چندوں میں باقاعدگی سے حصہ لیتیں اور میری وصیت کی ادائیگی کا خاص خیال اہتمام کرتی تھیں۔

عمر کے آخری چھ سالوں میں ذیابیطس کے عارضہ کا شکار ہوئیں اور ان کی صحت دن بدن گرتی چلی گئی اس کے باوجود گھریلو ذمہ داریوں سے ہاتھ نہ اٹھایا۔ نہایت صابر و شاکر تھیں۔ انتہائی تکلیف میں بھی کبھی حرفِ شکایت زبان پر نہ لاتیں بلکہ جب کوئی حال پوچھتا مسکرا کر کہتیں ٹھیک ہوں دعا کرو۔ آخری دم تک سب کام اپنے ہاتھ سے کرتی رہیں کسی کو تکلیف نہیں دی۔

۱۹۶۱ء میں سکونت ربوہ سے مردان تبدیل کر لی تھی ۳۱/۷/۶۴ کو دل کا شدید دورہ پڑا جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوا اور آپ ۳ اگست کو تین بجے دوپہر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔

اپنی بیماری کے باوجود میری تیمارداری اور خدمت گزاری بچوں کے سپرد نہ کی بلکہ میری خدمت میں پیش پیش رہیں۔ اولاد کی پرورش نہایت ہی مشفقانہ طریقہ سے کی۔ پردے کی بہت پابند تھیں۔ وہ ایک شفیق اور نہایت ہی محبت کرنے والی ماں تھیں ہمیشہ صبر کی تلقین کرتیں۔

اپنے پیچھے غمزدہ اور عمر رسیدہ خاوند دو لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑ گئیں۔ بڑا لڑکا سعید احمد آجکل لندن میں ملازم ہے۔ مرحومہ موصیہ نہ تھیں لیکن ان کی دلی خواہش تھی کہ انہیں ربوہ کی سرزمین میں دفن کیا جائے۔ فی الحال ان کی نعش کو بطور امانت ان کے والد حضرت میاں محمد یوسف صاحب مرحوم کی قبر کے قریب مردان میں دفن کیا گیا ہے۔ ایک واقعہ کا ذکر ضروری ہے جس سے ان کی سیرت پر روشنی پڑتی ہے۔ ۱۹۲۸ء میں ہمیں سرکاری ہسپتال کا انچارج تھا۔ ماتحت عملہ میں ایک مسلمان کمپوڈر کے ہاں مسلسل لڑکیاں پیدا ہوتی تھیں۔ میرے زمانہ میں بھی جب لڑکی پیدا ہوئی تو کمپوڈر نے اپنی بیوی کو گھر سے نکال دیا۔ میری بیوی نے اس غریب کو ۴۰ دن گھر پر رکھا۔ اس کے لئے مع اس کی بچیوں کے کھانے پینے کا بندوبست کیا اور اس کمپوڈر کو سمجھایا کہ لڑکیوں کی پیدائش میں قدرتِ الٰہی کے سوا کسی دوسرے کا اختیار نہیں۔ صبر اختیار کرو، لڑکے کے لئے دعا کرو اور بیوی کو گھر بلاؤ۔ بالآخر کمپوڈر راضی ہو گیا۔ اور بیوی کو مع بچیوں کے گھر بلا لیا۔ اس واقعہ سے مرحومہ کی مظلوم دوستی پر روشنی پڑتی ہے۔

نوکروں کے معاملہ میں بھی نہایت رحم دل واقع ہوئی تھیں۔ نوکر کو گھر کا ایک فرد سمجھتی تھیں۔ بعض اوقات اگر کھانا کم ہو جاتا تو اپنے حصہ کا آدھا نوکر کو دے دیتیں اور آدھا خود کھا لیتیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل کرے۔ آمین۔ مجھے اور میرے بچوں کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

بہت سے دوستوں نے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں فرداً فرداً ان سب کو جواب دینا مشکل ہے کیونکہ میں خود بھی بہت کمزور اور بیمار ہوں۔ الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

گھٹیالیاں کے زنانہ سکول کے لئے
ایک استانی کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے گھٹیالیاں میں ایک مڈل سکول جاری کیا ہوا ہے وہاں کے لئے ایک استانی کی ضرورت ہے جو میٹرک جے وی ہو یا میٹرک ایس وی۔ دیہات کے ماحول میں رہ سکے۔

اپنی درخواستیں جلد از جلد صدر لجنہ مرکزیہ کے نام بھجوائیں۔

کامیاب ہونیوالے طلباء اور طالبات کی خدمت میں
مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو بی اے کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ وکالتِ مال تحریک جدید ان سب کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے ان کے لئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ ہر قسم کی دینی اور دنیاوی ترقیات کے لئے پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

سیدنا حضرت اقدس فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔

"ہر کامیابی پر خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ نہ کچھ بطور شکرانہ (برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون) ضرور دے دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حسبِ توفیق چندہ ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ کی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ شہر گوجرانوالہ کی تربیتی کلاس مورخہ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ ستمبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو رہی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد کلاس شروع ہو جائے گی۔ خطبہ جمعہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس ارشاد فرمائیں گے۔ ضلع بھر کی مجالس زیادہ سے زیادہ خدام کو بھیج کر اس مبارک اجتماع سے فائدہ اٹھائیں۔ مجالس اطفال الاحمدیہ کو بھی کثرت سے شرکت کرنی چاہیئے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور مہتمم صاحب اطفال مرکزیہ شرکت فرما رہے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ شہر گوجرانوالہ)

اعلان امتحان کتاب تربیتی نصاب
و
تیسرا سپارہ باترجمہ کا نصف اوّل

۲۷ ستمبر ۶۴ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام کتاب تربیتی نصاب اور تیسرا سپارہ باترجمہ نصف اوّل کا امتحان ہو گا۔

"تربیتی نصاب" کتاب دفتر لجنہ مرکزیہ سے حسبِ ضرورت منگوائی جا سکتی ہے۔ تمام لجنات ابھی سے اس امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔

پرچے بھجوا دئے گئے ہیں جن لجنات کو نہ ملیں وہ اطلاع دے کر منگوا لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

موجودہ پتہ درکار ہے

مکرم حوالدار منور احمد صاحب موصی نمبر ۱۵۴۰۲ ولد چوہدری محمد طفیل صاحب سابق ساکن لیسیر پور ضلع منٹگمری کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھے تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرما کر ممنون فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے (مینیجر)

بیرون پاکستان سے حصہ لینے والے مجاہدین تحریک جدید

بیرون پاکستان کے جن مجاہدین تحریک جدید نے سو فیصدی اپنے وعدوں کی ادائیگی کر دی ہے ان کے نام شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر اجر عطا فرمائے اور آئندہ دین کے لئے مزید خدمت کرنے کی توفیق دے آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

(۵)

نائیجیریا

مکرم مولوی نور محمد نسیم سیفی انچارج لیگوس	۱۰-۲ پونڈ	
محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ	۱-۱۲	۰
مسز جے بی	۶-۷-۰	"
J.A اشولہ صاحب	۱-۱	پونڈ
R.A سلامی صاحب	۱۰/-	"
M.A سلمان صاحب	۵/-	"
T. Taiwo صاحب	۵/-	"
A.S یوسف صاحب	۵/-	"
Bello فادا مولی صاحب	۱۰/-	"
مکرم ابراہیم صاحب	۱۰/-	"
جمیول اجول صاحب	۵/-	"
R.A کوبا پاٹی صاحب	۱۰/-	"
محترمہ ہربیتہ دیوٹولا صاحبہ	۵/-	"
M.A بھٹی صاحب	۶/-	پونڈ
بیگم " "	۱/۱۰	پونڈ
مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس	۲/-	پونڈ

سیرالیون

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر فری ٹاؤن	۱۲/-	پونڈ
میر غلام احمد صاحب نسیم مبلغ بو	۳/-	پونڈ
قاضی مبارک احمد صاحب لومی ٹوگولینڈ	۱۸۲۵/-	فرانک

آئیوری کوسٹ

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب	۱۰۰۰/-	افرانک
" قریشی محمد افضل صاحب	۱۰۰۰/-	"
" محمد جابا صاحب	۵۰۰/-	"
" مکرم محمد اسحٰق صاحب بامبا	۵۰۰/-	"
مکرم محمد یوسف صاحب تاجر	۵۰۰/-	فرانکس
" محمد یوسف صاحب اسلا	۵۰۰/-	"
" فلی جابو صاحب	۵۰۰/-	"

گیمبیا

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ باتھرسٹ	۳/۱۵	پونڈ
" مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ	۳/-	"
R.M ابوبکر صاحب	۲/۳	"
بیسے صاحب ڈرائیور	۱/-	"
مسٹر صالح کٹا	۱/-	"
الامین این جاکی	۱/-	"
انیسہ ڈین	۱/-	"
مسٹر مختار ایم بنگا	۱۰/-	"
سید داؤد احمد صاحب مبلغ ٹیچی مان	۲/۱۵	پونڈ
محمد ابراہیم سلیمان روڈ لیتیا	۱۵/-	پونڈ
سطیوابی اعلیٰ لنگس	۱۰/-	
عمودۃ ابراہیم	۱۰/-	
راحی ننڈو	۱۰/-	
محترمہ کریم علی صاحبہ	۱۰/-	

منروویہ لائبیریا افریقہ

مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آنشا	۱۰/-	ڈالر
" مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ	۵/۵۰	"
" محمد شیخو صاحب	۱/-	"
" محمد ڈکلے	۱/-	"
P.M کیمبر	۱/-	"

ایک قابل تقلید نمونہ

محترمہ صفیہ لطیف صاحبہ حرم گیٹ ملتان نے کسی مستحق کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان سال بھر کے لئے مفت جاری کرنے کی خاطر مبلغ -/۵ روپے شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بھجوائے ہیں۔ فجزاہا اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید خدمت دین کی توفیق دے۔ دیگر احمدی خواتین و حضرات کو بھی اس قسم کے کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہونے کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے بھائی عزیز عطاء اللہ نے امسال امتحان بی ایس سی نسرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی اس کامیابی کو اس کے لئے اور اس کے والدین اور رشتہ داروں کے لئے مبارک کرے اور اسی طرح عزیز کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین (جمیلہ خاتون بنت حکیم محمد عبد اللہ صاحب زعیم انصار اللہ جہلم شہر)

نوٹ۔ (محترمہ جمیلہ خاتون صاحبہ نے اس خوشی میں ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مینیجر)

غذا اچھی ہو اور ہاضمہ درست ہو تو بیماری کا کوئی خطرہ نہیں

تریاق معدہ نظام ہضم کو درست رکھتا ہے
ایک شیشی گھر میں ہمیشہ رکھئے

مکمل فہرست ادویہ مفت طلب کریں

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

پاکستان میں سب سے سستی قیمت پر!

اولمپیا * امپیریل * سمتھ کارونا۔ انگریزی اردو ٹائپ رائٹر خریدنے اور مرمت کروانے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں،

میسرز یونیورسل ٹائپ رائٹر کمپنی جھنگ بازار لائل پور فون ۳۴۸۳

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار، کیل، ٹرتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں،

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور۔ ۹۰ فیروز پور لاہور * لائل پور ٹمبر سٹور ریل بازار لائل پور فون نمبر ۳۸۰۹

اعلان نکاح

مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۶۴ء بروز اتوار خاکسار کے بڑے لڑکے عزیزم محمد اکرم صاحب قاسم کلرک دفتر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ تنویر اختر صاحبہ بنت مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر حال دھوبی گھاٹ لائل پور بعوض ایک ہزار روپے حق مہر پر الحاج مولوی عبد اللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے فضل عمر مسجد احمدیہ لائل پور میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور احمدیت کے لئے بابرکت اور خوشی کا موجب بنائے آمین۔

(عبد الرحمٰن پوسٹل کلرک ربوہ)

دنیائے طب کی مایہ ناز دوا

انگزینا

* یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، غذا کو ہضم کرتی اور ریاح خارج کرتی ہیں۔
* نظام کی اصلاح کر کے پیٹ درد، نفخ، قبض، تبخیر معدہ اور باد گولہ کو دور کرتی ہیں۔
* جوڑوں اور پٹھوں اور جسم کی عام رحی اور عصبی دردوں کے لئے بہت مفید ہیں۔
* سستی اور کمزوری دور کر کے چستی اور توانائی پیدا کرتی ہیں۔
* پانچ سالہ تجربہ اور استعمال کے بعد پیش کی جا رہی ہیں۔

قیمت فی شیشی ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ نیا کرو

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار۔ ربوہ

بدوملہی کے احباب الفضل کا تازہ پرچہ مکرم خواجہ عبد الغنی صاحب بٹ ایجنٹ اخبار الفضل بدوملہی ضلع سیالکوٹ سے حاصل کریں (مینیجر الفضل)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس روپے

جامعہ نصرت ربوہ کا بی۔ اے (سال دوم) کا تفصیلی نتیجہ

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ کی طرف سے امسال جو طالبات بی۔ اے (سال دوم) کے یونیورسٹی امتحان میں جو طالبات شریک ہوئی تھیں ان کا اسم وار تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔

رولنمبر	نام طالبات	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۲۷۵۴	منصورہ بیگم	۳۴۰	تھرڈ
۲۷۵۵	ساجدہ روبینہ	۴۱۷	سیکنڈ
۲۷۵۶	اکرام باری	۳۳۷	تھرڈ
۲۷۵۷	امۃ الباسط	۴۴۴	سیکنڈ
۲۷۵۹	انیسہ	۳۸۷	"
۲۷۶۰	فائقہ شاہدہ	۵۱۹	فرسٹ
۲۷۶۱	قدسیہ بشریٰ	۳۷۵	سیکنڈ
۲۷۶۲	امۃ الرفیق	۴۲۹	فرسٹ
۲۷۶۳	امۃ الرشید	نمبر بعد میں آئیں گے	
۲۷۶۴	شوکت آرا	۴۰۴	سیکنڈ
۲۷۶۵	بشریٰ صدیقہ	۴۳۴	فرسٹ
۲۷۶۶	عزیزہ قریشی	۴۴۲	"
۲۷۶۷	مبشرہ طاہرہ	۴۰۹	سیکنڈ
۲۷۶۸	امۃ الرشید عابدہ	۴۲۹	فرسٹ
۲۷۶۹	صادقہ بیگم	۴۲۷	"
۲۷۷۰	سیدہ اختر	۳۵۷	سیکنڈ
۲۷۷۳	مبشرہ چوہدری	۳۵۶	"
۲۷۷۵	فرخندہ اختر	۳۷۸	"
۲۷۷۷	امۃ الباسط	نمبر بعد میں آئیں گے	
۲۷۷۸	امۃ النسیم اختر	۳۹۶	سیکنڈ
۲۷۷۹	شمیم بشریٰ	نمبر بعد میں	
۲۷۸۱	ارشاد بیگم	۳۹۵	سیکنڈ
۲۷۸۳	امۃ الوہاب	۳۴۳	تھرڈ
۲۷۸۴	سلمیٰ خانم غزنوی	۳۵۲	سیکنڈ
۲۷۸۵	قانتہ اعظم	۴۲۱	فرسٹ
۲۷۸۶	کوثر شاہین	۴۴۹	فرسٹ
۲۷۸۸	رفعت پروین	۴۰۱	سیکنڈ
۲۷۸۹	شمس النساء	۳۹۹	"
۲۷۹۰	امۃ الرحمٰن	۳۸۳	"
۲۷۹۴	امۃ الواحد	۴۴۴	فرسٹ
۲۷۹۵	امۃ الماجد	۳۷۸	سیکنڈ
۲۷۹۶	منصورہ جبیں	۴۱۴	فرسٹ
۲۷۹۷	امۃ الباسط رحمٰن	۴۱۵	سیکنڈ
۲۷۹۹	فہمیدہ بیگم	۳۸۸	"
۲۸۰۰	فائزہ فردوس	۴۳۲	فرسٹ
۲۸۰۱	طیبہ تسنیم	۳۹۵	سیکنڈ
۲۸۰۲	رفعت آرا	۳۶۰	"
۲۸۰۳	ناصرہ مرزا	۳۹۷	"
۷۶۷	زاہدہ خاتون	نتیجہ بعد میں	
۷۶۸	بشریٰ بی بی	نتیجہ بعد میں	
۲۷۷۱	شمیم اختر بھٹی	کمپارٹمنٹ انگلش	
۲۷۷۲	رضیہ بھٹی	"	"
۲۷۷۴	نسیم اختر	"	"
۲۷۷۶	شمیم اختر	"	"
۲۷۸۲	نجمہ ریحانہ	"	"
۲۷۸۷	امۃ القدیر	"	"
۲۷۹۱	طاہرہ تسنیم	"	"
۲۷۹۲	امۃ النصیر باجوہ	"	"
۲۷۹۳	امۃ النصیر شوکت	"	"
۲۷۹۸	عائشہ صدیقہ	"	"

مولوی فرید احمد گرفتار کر لئے گئے

لاہور ۱۴ ستمبر۔ پاکستان نظام اسلام پارٹی کے رہنما اور قومی اسمبلی کے رکن مولوی فرید احمد کو پرسوں دو بجے رات گلبرگ کی ایک کوٹھی سے تحفظ امن عامہ کے آرڈیننس کے تحت گرفتار کر لیا گیا آپ پرسوں ساڑھے چار بجے شام بذریعہ طیارہ کراچی پہنچے تھے اور یہاں پر پاکستان نظام اسلام پارٹی کے رکن مسٹر محمد شریف ایڈووکیٹ کے ہاں مقیم ہوئے۔

بتایا گیا ہے کہ پرسوں رات قریباً دو بجے سپیشل پولیس کے ڈی۔ ایس۔ پی ملک محمد صدیق کی سربراہی میں پولیس کی ایک جمعیت نے کوٹھی کو گھیرے میں لے لیا اس کے بعد مولوی فرید احمد کو جو اس وقت سو رہے تھے جگا کر وارنٹ دکھائے اور انہیں گرفتار کر لیا۔ نظام اسلام پارٹی کے رہنما کو بعد ازاں تھانہ سول لائنز لایا گیا جہاں سے کل صبح انہیں کیمبل پور جیل منتقل کر دیا گیا معلوم ہوا ہے کہ مولوی فرید احمد کی یہ گرفتاری ایک مبینہ قابل اعتراض تقریر کی بنا پر عمل میں لائی گئی ہے جو انہوں نے ۴ اگست کو باغ بیرون موچی دروازہ لاہور میں منعقدہ ایک جلسہ عام میں کی تھی۔ تھانہ سول لائنز لاہور سے ان کی منتقلی سے قبل آج صبح نیشنل عوامی پارٹی کے جنرل سیکرٹری میاں محمود علی قصوری نے مولوی صاحب سے طویل ملاقات کی۔ پتہ چلا ہے کہ میاں محمود علی قصوری پیر کے روز ہائی کورٹ میں مولوی فرید احمد کی گرفتاری کے خلاف رٹ درخواست دائر کر رہے ہیں۔

● اسکندریہ ۱۴ ستمبر — متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر اور سعودی عرب کے ولیعہد شہزادہ فیصل میں پرسوں رات مسلسل تین گھنٹے تک بات چیت کریں گے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن،

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے پی ڈبلیو آر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس پر مبنی پرسنٹیج ریٹ کے ٹنڈر ۹/۶ ۱۹ کو ۱/۲ ۱۲ بجے دن تک مطلوب ہیں یہ ٹنڈر اسی روز ۱/۲ ۱۲ بجے دن حاضر ہونے کے خواہش مند ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ	میعاد تکمیل
۱۔	اسسٹنٹ انجینئر ریلوے وزیر آباد کے سیکشن میں وزیر آباد سے سیالکوٹ تک، سیالکوٹ سے نارووال تک نارووال سے چک امرو تک پی وے گینگ ہٹس کی مرمتیں حسب اسٹیمیٹ نمبر ۱ تا ۳ آف اسٹیمیٹ نمبر ۱۵۰ آف ۶۴-۱۹۶۳ء	روپے ۳۷۰۰۰/-	روپے ۷۰۰/-	۴ ماہ

۱۔ مفصل قواعد وضوابط، شیڈول آف ریٹس، پلان اور اسٹیمیٹ اس دفتر کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۲۔ ٹھیکیداروں کو ریٹ تمام در میٹریل کے دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پہلے کام کی جگہ کا معائنہ کر کے کام کی صحیح نوعیت کے بارے میں اپنا اطمینان کر لینا چاہئیے۔

۳۔ جو ٹھیکیدار اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہ ہوں ان کو ٹنڈر کے کاغذات جاری کرانے کے لئے اپنی تصدیقی چٹھیاں پیش کرنی ہوں گی۔

۴۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم ٹنڈر یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں اور کوئی وجہ بتائے بغیر ٹنڈر مسترد کرنے کا حق رکھتی ہے

۵۔ زر بیعانہ کی رقم یا تو نقد ہونی چاہئیے یا مجوزہ فارم پر تحریر کردہ بنک کے گارنٹی بانڈ کی صورت میں، جس کا نمونہ ڈویژنل آفس کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن سے حاصل کیا جا سکتا ہے

گورنمنٹ سیکورٹیاں، ڈاکخانہ سرٹیفکیٹ، بیرر بانڈ، پرامیسری نوٹ، اور کیش سرٹیفکیٹ وغیرہ اور بنک ڈیپازٹ رسید قابل قبول نہ ہوگی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی ڈبلیو ریلوے لاہور

محترمہ اللہ بی بی صاحبہ کی وفات (بقیہ صفحہ اوّل)

تہجد گزار اور بکثرت دعائیں کرنے والی بزرگ خاتون تھیں، ۱۹۵۷ء میں فالج کا حملہ ہوا، اس وقت سے صاحب فراش تھیں۔ گزشتہ چند روز سے طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی مفلوج پاؤں پر Gangrin کا شدید حملہ ہوا

آج مورخہ ۱۴ ستمبر کو نماز فجر کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے مقامی احباب کے علاوہ جامعہ احمدیہ کے ممبران اسٹاف اور طلبہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحومہ کی نعش وہاں سپرد خاک کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال تحریک جدید نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے ایک بیٹی (اہلیہ مکرم قریشی محمود الحسن صاحب سرگودہا) اور پانچ فرزند مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل، مکرم مولوی عبد الکریم صاحب۔ مکرم عبد المنان صاحب۔ مکرم عبد القادر صاحب اور مکرم عبد اللطیف صاحب اپنی یادگار چھوڑے ہیں

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلےٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ضروری گزارش

کل سے آپ کے شہر کے ایجنٹ آپ کو الفضل کا پرچہ مہیا نہ کریں تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ انھوں نے الفضل کا بل ادا یا ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں کی اور دفتر نے مجبوراً ان کے بنڈل کی ترسیل بند کر دی ہے

(مینیجر الفضل)